روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 23/ اپریل2010ء8جمادی الاول 1431 ہجری 23شہادت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر89

تخلیق کے نشانات

یقیناً آسمانوں اورزمین کی پیدائش میں اوررات اوردن کے ادلنے بدلنے میں اوران کشتیوں میں جوسمندرمیں اس (سامان) کے ساتھ چلتی ہیں جولوگوں کوفائدہ پہنچاتا ہےاوراس پانی میں جواللہ نے آسمان سے اتارا پھراس کے ذریعہ سے زمین کواس کے مردہ ہونے کے بعدزندہ کردیااوراس میں ہرقسم کے چلنے پھرنے والے جاندار پھیلائے اوراسی طرح ہواؤں کے رخ بدل بدل کر چلانے میں اور بادلوں میں جوآسمان اورزمین کے درمیان مسخر ہیں، عقل کرنے والی قوم کے لئے نشانات ہیں۔

﴿البقرہ:166﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انگلستان کے پروفیسر ریگ ماہرعلم ہیئت کے حضرت مسیح موعود سے سوال وجواب:۔

سوال:۔ سپر یچولزم والوں کی رائے ہے کہ زندگی چاند سے اتری اورعقل مشتری سے اور چاندزمین سے بنا۔ابتداء میں زمین بہت نرم تھی۔ زمین کاایک ٹکڑا اُڑکرآسمان پر چلاگیااوروہ چاند بن گیا۔اصل میں زندگی زمین ہی سے نکلی۔زمین سے چاند میں گئی اور چاند سے پھرانسان میں اترتی ہے۔اس میں آپ کا اعتقاد کیا ہے؟

جواب:۔ فرمایا:۔

چاند،سورج اور سیاروں کی تاثیرات کے ہم قائل ہیں۔ان سے انسان فائدہ اٹھاتا ہےاور بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے اس وقت بھی ان کی تاثیرات کااثر بچے پرہوتا ہے۔ یہ امرشریعت کے خلاف نہیں۔اسی واسطے ہمیں ان کے ماننے میں انکارنہیں نباتات میں چاندکی روشنی کااثر بین طور سے ظاہر ہے۔چاند کی روشنی سے پھل موٹے ہوتے ہیں۔ان میں شیرینی پیدا ہوتی ہےاوربعض اوقات لوگوں نے اناروں سے چٹخنے کی آوازتک بھی سنی ہے جو چاندکی روشنی کے اثر سے پھوٹتے ہیں اس سے زیادہ جوحصہ پیچیدہ اورثابت شدہ نہیں اس کے ماننے کے واسطے ہم تیارنہیں ہیں۔قرآن شریف میں صاف بیان کیا گیا ہے کہ چاند،سورج اورتمام سیارے انسان کے خادم اورمفید مطلب ہیں اوران میں انسانی فوائد مرکوز ہیں پس ہم اس بات کے ماننے میں کوئی حرج نہیں پاتے کہ جس طرح نباتات سے ہمیں فائدہ پہنچتا ہےاسی طرح ان تمام سیاروں سے بھی ہم فائدہ اٹھاتے ہیں۔اب اگر یہ ثابت ہوجاوے کہ عقل کومشتری سے تعلق ہےتواس کے ماننے کے واسطے بھی ہم تیار ہیں۔

اثناسن کر پروفیسر موصوف نے عرض کیا کہ میں توخیال کرتا تھا کہ سائنس اور مذہب میں بڑا تضاد ہے جیسا کہ عام طور سے علماء میں مانا گیا ہے مگر آپ نے تو اس تضاد کوبالکل اٹھادیا ہے۔

فرمایا:۔یہی تو ہمارا کام ہے اور یہی تو ہم ثابت کررہے ہیں کہ سائنس اور مذہب میں بالکل اختلاف نہیں بلکہ مذہب بالکل سائنس کے مطابق ہے اور سائنس خواہ کتنی ہی عروج پکڑ جاوے مگرقرآن کی تعلیم اوراصول......کوہرگز ہرگزنہیں جھٹلا سکے گی۔

سوال:۔ مکھیوں یاادنیٰ قسم کے جانوروں میں جوچیز پائی جاتی ہے۔اس کوکس نام سے تعبیر کیا جاوے گا؟

جواب:۔ روح تین قسم کی ہوتی ہے۔روح نباتی، روح حیوانی، روح انسانی، ان تینوں کوہم برابرنہیں مانتے۔ان میں سے حقیقی زندگی کی وارث اورجامع کمالات صرف انسانی روح ہے۔باقی حیوانی اورنباتی روح میں بھی ایک قسم کی زندگی ہے۔مگروہ انسانی روح کی برابری نہیں کرسکتی۔نہ ویسے مدارج حاصل کرسکتی ہے۔ نہ کمالات میں انسانی روح کی برابری کرسکتی ہے۔کچھ تشابہ ہوتواس باریک بحث میں ہم پڑنا مناسب نہیں سمجھتے۔ہوسکتا ہے کہ بعض خاص خاص صفات میں یہ روحیں انسانی روح سے مشابہت رکھتی ہوں۔مگرجس طرح انسان میں اوران میں ظاہری اختلاف اورفرق ہےاسی طرح اختلاف روحانی بھی پایا جاتا ہے۔بلکہ یہاں تک بھی مانا گیا ہے کہ بعض نباتات میں بھی ایک قسم کاشعور پایا جاتا ہے۔ایک بانس کا درخت گھر کی چھت کے نیچے لگایا جاوے مگر جب بڑھتے بڑھتے وہ چھت سے قریب ایک بالشت کے رہ جاوے گا تواہ اپنا رخ بدل لے گااوردوسری طرف کو بڑھنا شروع کردے گا۔ایک اورقسم کی نباتی بوٹی ہے جس کو پنجاب میں چھوئی موئی کہتے ہیں۔وہ انسان کاہاتھ لگتے ہی سمٹ کراکٹھی ہوجاتی ہے۔یہ باتیں پرانی اچھی اچھی طبیعات کی کتابوں میں لکھی ہیں اورنیز تجربہ سے بھی ثابت ہیں مگران کے پیچھے بہت زیادہ نہ پڑنا چاہئے۔وہ شعرکیا ہی موزوں ہے کہ

تو کارِ زمیں را نکو ساختی
کہ با آسماں نیز پرداختی

ان کے دقیق دردقیق مباحثات میں پڑکران کی تفصیلات کی جستجو میں وقت ضائع کرنا ٹھیک نہیں۔

﴿ملفوظات جلد پنجم ص 677﴾

خطبات براہ راست سنا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ فرمودہ 31 مئی 1991ء میں فرماتے ہیں:۔

”آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کوخطبات باقاعدہ سنوایا کریں یاپڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جواس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیامیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہرہونے والی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیامیں پھیل رہے ہیں اورساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اورفائدہ اٹھاتی اورایک قوم بن رہی ہیں اور ......واحدہ بنانے کے سامان پیداہورہے ہیں۔“

(الفضل23/ستمبر1991ء)

پس حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات خودبھی سنیں اوربچوں کوبھی سنائیں۔مجالس عرفان باقاعدہ بچوں کوسنوائی جائیں۔ذیلی تنظیمیں اور امراءاس طرف خاص طور پرتوجہ دیں۔

(ناظراصلاح وارشادمرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ2009ء)

ٹیکنیکل میگزین IAAAE

خدا کے فضل سے IAAAE کا ٹیکنیکل میگزین 2009-10ء چھپ چکا ہےاور بہت پسند کیا گیا ہے۔اب اگلے میگزین کی تیاری کیلئے انجینئرنگ آرکیٹیکچر اورسائنس کے عام فہم، معلوماتی اورکارآمد مضامین کیلئے تمام اہل علم احباب وخواتین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اولین فرصت میں ہماری قلمی معاونت فرمائیں۔مضمون زیادہ لمبا نہ ہو۔ انگلش یااردو میں مضمون لکھ کرمع پاسپورٹ سائزتصویر اوراس مضمون کی Soft Copy بذریعہ ای میل مرکز میں بھجواکرممنون فرمائیں۔

انجینئرمحمود مجیب اصغرصدرٹیکنیکل میگزین کمیٹی

دفتر IAAAE کوارٹرزتحریک جدید، عقب گولبازارربوہ

E-mail:sharis70@gmail.com

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 573

ایک ربانی عالم اور مجسم دعوت الی اللہ

حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوری (ولادت اکتوبر 1873ء۔وفات 17 مارچ 1964ء) رفقاء کے پاک زمرہ میں شامل ایک صاحب کشف والہام بزرگ تھے جن کی ساری زندگی اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے وقف رہی آپ کو یہ منفرد اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپ نے یکم مارچ 1905ء کو حضرت مسیح موعود کی خدمت میں یہ عرض کی کہ حضور اطمینان قلب کیسے ہوسکتا ہے اس کے جواب میں امام عصر نے ایک پُر معارف تقریر فرمائی جو الحکم 10 جولائی میں شائع شدہ ہے۔

آپ نے شرف بیعت اوائل 1905ء میں حاصل کیا جس کے بعد خلافت اولیٰ میں آپ نے بقاپور اور پھر شمالی سرگودھا میں پیغام حق پہنچایا۔جنوری 1915ء سے 1938ء تک راولپنڈی، امرتسر اور بنگال میں دینی فرائض بجالاتے رہے۔1923ء سے 1928ء تک امیر دعوت الی اللہ کی حیثیت سے سندھ کے طول وعرض میں شاندار کارہائے نمایاں انجام دیئے۔جب آپ سندھ تشریف لے گئے تو صرف ایک انجمن احمدیہ تھی مگر آپ کی کوششوں سے بفضل اللہ تعالیٰ قریباً 50 دیہات اور شہروں میں احمدی جماعتیں قائم ہوگئیں حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1922ء کے موقع پر حضرت مولانا غلام رسول راجیکی اور آپ کی کامیاب مساعی پر غایت درجہ اظہار خوشنودی فرمایا نیز دعا کی:۔

”میں خدا تعالیٰ کی حمد اور شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایسے بےنفس کام کرنے والے آدمی دئے ہیں اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ان کے اخلاص میں اور ترقی دے اور اور ایسے ہی آدمی دے۔اس کے ساتھ ہی میں آپ لوگوں سے بھی چاہتا ہوں کہ ان لوگوں کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کو اور کام کرنے کی توفیق دے............ **اللہ تعالیٰ ایسے لوگ ہمیں کثرت سے دے اور اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کے مخلص اور بےنفس انسان اس مقصد کے لئے پیدا ہوں“۔**

(خطاب جلسہ سالانہ۔انوار العلوم جلد 7 ص6)

حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوری کا مقام تقویٰ

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے

نے آپ کی عظیم الشان دینی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے الفضل 31/اگست 1928ء صفحہ 9 پر تحریر فرمایا:

بعض چھوٹے چھوٹے واقعات ایک متقی انسان کا پتہ دیئے بغیر نہیں رہتے۔چند ماہ کا واقعہ ہے کہ انہوں نے مجھے لکھا کہ کوئٹہ کے دوست خواہش کرتے ہیں کہ میں چند دن کے لئے ان کے پاس جاؤں اور چونکہ کوئٹہ میرے حلقہ سے باہر ہے۔اس لئے اجازت طلب کرتا ہوں۔میں نے بعض وجوہ سے اجازت نہ دی۔کسی دوست نے ان کو یہاں سے لکھ دیا کہ اگر آپ وہاں جانا چاہتے ہیں تو کوئٹہ والوں کو لکھیں کہ وہ دفتر میں درخواست بھیجیں۔اس کا جواب مولوی صاحب نے اس دوست کو جیسا کہ اس نے خود بیان کیا یہ دیا کہ مجھے کوئی نفسانی خواہش تو وہاں کھینچ نہیں رہی کہ میں اتنی مصیبت میں پڑوں۔خدا کا کام کرنا ہے جہاں وہ چاہے اپنی رضاء کے ماتحت لے لے۔کوئٹہ والوں کو میں نے یہی لکھ دیا ہے کہ مرکز کی طرف سے اجازت نہیں۔اس سے زیادہ یہ لکھنا کہ تم خود وہاں درخواست کرو۔میں نے تقویٰ کے خلاف سمجھا ہے۔کیونکہ اس سے یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ مجھے خود وہاں جانے کی آرزو ہے۔یہ چھوٹا سا واقعہ ہے مگر خشیۃ اللّٰہ کے علاوہ مرکزی احکامات کی اطاعت بھی ظاہر کرتا ہے۔

مرکزی احکامات کی اطاعت اور اس سے تعاون اور وفاداری کا اظہار بھی انہوں نے جس عملی رنگ میں کیا ہے وہ میرے لئے کم خوش کن نہیں ہے۔دفتر کا کوئی حکم ان کے نام ایسا نہیں پہنچا جس کی انہوں نے اطاعت نہ کی ہو۔علاقہ سے باہر اپنی نقل وحرکت بجز صریح اجازت کے ہرگز نہیں کی حتیٰ کہ اپنی لائق اور قابل بیٹی کی مرض الموت میں وہ کراچی میں تھے۔بعض پرائیویٹ خطوط ان کو متواتر لکھے گئے اور لڑکی کی حالت سے روزانہ اطلاع دی جاتی رہی لیکن چونکہ ابھی تھوڑا ہی عرصہ ان کو قادیان سے واپس گئے ہوا تھا۔اس لئے انہوں نے واپسی کے لئے درخواست کرنے میں حجاب ہی محسوس کیا اور آخر جب لڑکی کی نازک حالت دیکھ کر میری اجازت سے انہیں تار دیا گیا۔تو پھر کراچی شہر سے اپنے مرکز روہڑی میں آکر (دعوت الی اللہ) کے متعلق مناسب ہدایات دے کر اور ایک رات وہاں ٹھہر کر اس وقت قادیان پہنچے **جبکہ مرحومہ کا جنازہ گھر سے لے جایا جاچکا تھا اور صرف ان کی انتظار ہو رہی تھی۔“**

محاسن قرآن کریم

قرآں کو دیں گے عزت، جو دل سے اور جاں سے
بے شک ملے گی عزت اُن کو بھی آسماں سے

پُر نور ہیں معارف، حق کے عدو سے کہہ دو
اس کی نظیر ڈھونڈے، لائے گا کس جہاں سے

حکموں پہ تُو قرآں کے ایمان کر لے پختہ
ملنا اگر تو چاہے اُس یارِ جاوداں سے

روحانیت کے میوے، پھل، پھول اس چمن کے
ڈھونڈے سے کب ملیں گے باطل کے بوستاں سے

ہے اس میں ایسی لذت، پائے گا اک سکینت
پی لے کبھی جو تشنہ اس چشمۂ رواں سے

قرآں کا معجزہ ہے، سیرت حسیں بنا دے
آ تُو بھی روشنی لے، قرآں کے اس نشاں سے

مولا کا یہ صحیفہ، دے گا نجات تجھ کو
بیہودہ مجلسوں سے، ایمان کے زیاں سے

اکمل بھی آخری بھی، عرفان کا سمندر
ہر حرف ہے صداقت، دیکھے گا تُو جہاں سے

امیدِ مغفرت ہے عاصی ندیمؔ کو بھی
مقصد یہی ہے اس کا اشعار کی زباں سے

انور ندیم علوی

مرسلہ: مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ

سوالات چشمۂ معرفت

صفحہ 1 تا صفحہ 70

ٹائٹل پیج طبع اوّل

☆زیر امتحان کتاب کا نام کیا ہے؟

☆کتاب کن کی تصنیف ہے؟

☆اس صفحہ پر ایک عربی عبارت مع دو آیات درج ہے اور اس کا اردو ترجمہ ہے اس کے متعلق آپ کیا بتا سکتے ہیں؟

☆کتاب کے نام سے پہلے بتایا گیا ہے کہ یہ کتاب ایک مضمون کے جواب میں ہے۔ وہ مضمون کس نوعیت کا تھا؟ کب اور کہاں اور کس کی طرف سے پڑھا گیا؟

☆کتاب کب شائع ہوئی؟

☆پریس کا نام اور مقام لکھئے؟

☆کن بزرگ کے اہتمام میں شائع ہوئی؟

صفحہ 2

☆اس صفحہ پر تسمیہ اور حمد ودرود کے بعد ایک قرآنی دعا لکھی ہے۔ اگر آپ کو وہ دعا مع ترجمہ یاد ہے تو تحریر کریں؟

☆خدا نے حضرت مسیح موعود کو کیا خطاب دیئے؟

☆اس کا کیا ردّ عمل ہوا اور کن لوگوں میں ہوا؟

☆حضور نے اپنے دعویٰ کو ثابت کرنے کے لئے تین قسم کے ثبوت دیئے۔ وہ (3) تین قسمیں لکھئے؟

☆ان تینوں قسم کے ثبوت کا کیا ردّ عمل ہوا؟

☆قرآن شریف۔ معراج کی حدیث۔ امامکم منکم کی حدیث سے کیا استنباط ہوتا ہے؟

حاشیہ صفحہ 2

☆کم سمجھ لوگ مہدی ہونے کو سن کر کیا کہتے ہیں؟

☆مہدی کی نسبت احادیث میں چار قول ہیں بیان کیجئے؟

☆آخری قول کا مصداق کون سے اقوال ہیں؟

صفحہ 3

☆میں مولوی غلام دستگیر۔ مولوی چراغدین جموں والا۔ فقیر مرزا۔ سعداللہ لدھیانوی۔ مولوی محی الدین لکھوکے والا۔ بابو الٰہی بخش کا جو ذکر ہے اس کی الگ الگ تفصیل بتایئے؟

☆ان کے مقابل حضور کس آیت کے مصداق ٹھہرے؟

☆26 برس پہلے براہین احمدیہ میں درج پیشگوئی کیا ہے اور کس طرح پوری ہوئی؟

صفحہ 4

☆15 مئی 1908ء کو ایک اور طریق فیصلہ جو حضور کے قلب اطہر میں آیا اس کی پوری تفصیل بیان کیجئے۔ اس طریق فیصلہ کے لئے اس صفحہ کے حاشیہ میں کیا شرط درج فرمائی ہے؟

صفحہ 5

☆اس صفحہ کے شروع میں ایک آیت قرآنی درج ہے۔ مع ترجمہ لکھئے؟

☆اس صفحہ سے جو مضمون شروع ہوتا ہے اس کا عنوان کیا ہے؟

☆کتاب پڑھنے والے کو کیا قسم دی گئی ہے؟

☆صفحہ 5 کے شروع سے صفحہ 8 کے آخر تک ''باعث تالیف کتاب ھذا'' تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اس کو خلاصۃً لکھئے؟

☆صفحہ 5 پر حضور نے اپنی ایک عظیم سرگرمی کا ذکر فرمایا ہے بیان کیجئے؟

☆براہین احمدیہ کب شائع ہوئی اور اس کی تالیف کا باعث کیا تھا؟

☆پنڈت دیانند کون تھا اس نے کیا کام کئے؟

☆ستیارتھ پرکاش کیا ہے؟

☆لیکھرام کے بارہ میں کیا بیان ہے؟

☆خبط احمدیہ سے کیا مراد ہے؟

صفحہ 6

☆لیکھرام نے کیا مباہلہ کیا تھا؟

☆دسمبر 1907ء میں مذہبی جلسہ کے بارہ میں آریوں نے کیا اشتہار دیا اور کیا وعدے کئے؟

☆آریوں کے وعدوں پر کن وجوہات سے کچھ اعتبار کیا گیا؟

صفحہ 7-8

☆ان وعدوں کی بناء پر احباب جماعت نے کیا کیا؟

☆احباب جماعت نے کس طرح مالی بوجھ برداشت کیا؟

☆حضور کی طرف سے اس جلسہ کے لئے جو مضمون لکھا گیا اس کی کیفیت کیا تھی؟

☆اس مضمون کے ختم ہونے پر جو عربی الہام ہوا وہ مع ترجمہ لکھئے؟

☆جماعت کے جو لوگ اس جلسہ میں شامل تھے ان کے صبر وتحمل اور غم واندوہ کو کس طرح بیان فرمایا گیا ہے؟

☆ضبط و برداشت کے ساتھ ایک پُرحکمت کام احمدی احباب نے کیا کیا؟

☆حضور نے یہ رسالہ دو غرض سے لکھا ہے دونوں غرضیں بیان کیجئے؟

☆اس مضمون کے خاتمہ پر تین کیلنڈروں کے مطابق کیا تاریخ درج ہے؟

صفحہ 9

☆آریہ سماج لاہور کا جلسہ کب ختم ہوا؟

☆ہمارا مضمون کیا تھا؟

☆آریہ مضمون کیا تھا؟

صفحہ 10

☆ہماری جماعت کے سامعین کا حسن کردار کیا تھا؟

☆جلسہ میں کل حاضری کتنی تھی؟

صفحہ 11

☆آریوں کی پہلی دشنام دہی سے اس موقعہ پر کیا فرق تھا؟

☆اس مجمع میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

☆آریوں کے متعلق کیا بات بار ہا ثابت ہو چکی ہے؟

صفحہ 12

☆جماعت کے کتنے دوست اس جلسہ میں شامل ہوئے؟ ان پر کیا مالی بوجھ پڑا؟

☆آریوں کا اشتہار کس پریس میں شائع ہوا تھا؟

صفحہ 13

☆آریوں نے خطوط اور اشتہار میں کیا دعویٰ کیا تھا؟

☆آریوں کی توحید اور وید کی ست وڈیا کا کیا نمونہ ہے؟

☆ہمارا مضمون آریوں کے جلسہ میں کب پڑھا گیا؟

☆آریوں اور پادریوں کی ہتک میں کیا فرق ہے؟

صفحہ 14-15

☆سناتن دھرم والے کون ہیں اور ان کا رویہ کیا ہے؟

☆قرآنی تعلیم کی کیا خوبی ہے؟

☆آریوں کی (حق اللہ اور حق العباد) کی تعلیم کے دو افسوس ناک پہلو کیا ہیں؟

☆قرآن شریف میں صبر کے بارہ میں کیا تعلیم ہے؟

☆آریہ صاحبوں نے اپنا مضمون آخری دن کیوں رکھا اس سے کیا مقصد تھا کیا وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے؟

☆ہماری تحریر کو کن دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

صفحہ 16

☆حصہ اول کا عنوان کیا ہے؟

☆آریہ سماج کے مضمون سنانے والے نے بیان دیا ہے کہ'' پرمیشر روح و مادہ کا مالک ہے۔'' اس پر کیا تبصرہ فرمایا گیا ہے؟

☆روح و مادہ کے متعلق آریہ سماج کا پرمیشر سے تعلق کے بارہ میں کیا عقیدہ ہے؟

☆آریہ سماج کے عقائد کے مطابق پرمیشر روح و مادہ کا مالک نہیں ہو سکتا۔ کیوں؟

☆ملکیت کس طرح ہوتی ہے؟

☆کیا انسانی ملکیت اور خدائی ملکیت ایک جیسی ہے؟

صفحہ 17-18

☆قرآن شریف نے اللہ جلشانہ کو کس بناء پر روح و مادہ کا مالک ٹھہرایا؟

☆اس بات کا دعویٰ اور اس کی دلیل کن آیات میں ہے؟

☆اجسام اور ارواح کے محدود ہونے سے کیا استنباط ہوتا ہے؟

☆ستاروں کی حد بندی اور جانوروں اور انسان کی حد بندی سے کیا لطیف مضمون پیدا کیا گیا ہے؟

صفحہ 19

☆ارواح کی طاقتوں کی حد بندی میں کمی بیشی کو تناسخ کے ذریعہ کیوں حل نہیں کیا جا سکتا؟

☆آریہ سماج اجرام سماوی کی حد بندی کو پرمیشر کا فعل سمجھتے ہیں نہ کہ تناسخ کا نتیجہ تو حیوانات کی طاقتوں اور قوتوں کا تفاوت کیوں تناسخ کا نتیجہ قرار دیتے ہیں؟

☆حکمت و مصلحت الٰہیہ نے اجرام سماوی اور جانداروں کے اجسام اور ارواح میں حد بندی کے ذریعہ کس چیز پر دلیل قائم کی ہے؟

صفحہ 20

☆آریوں کے مذکورہ بالا تضاد کس بات کے لئے کافی ہیں؟

☆فارسی شعر

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

کس دلیل کے ضمن میں درج فرمایا ہے؟

صفحہ 21

☆تناسخ کے دو بڑے نقائص کیا ہیں؟

☆آریوں کے عقیدہ تناسخ کی رو سے ان کا پرمیشر اس دنیا کا مالک نہیں ٹھہر سکتا۔ ثابت کیجئے؟

سختی کا معاوضہ

یہود کا ایک عالم زید بن سعنہ تھا اس نے رسول اللہ ﷺ کو کچھ قرض دیا اور مدت مقررہ میں تین دن باقی تھے کہ وہ آ گیا اور آپ کا گریبان پکڑ لیا اور چادر کھینچی اور بڑے غصہ سے کہا اے محمدؐ میرا حق ادا کرو۔ خدا کی قسم تم بنو عبدالمطلب اس عادت کو اچھی طرح جانتے ہو کہ قرض ادا کرنے میں بڑے برے ہو۔ اور تمہاری ٹال مٹول کی عادت بھی ہے۔

اس وقت حضرت عمرؓ غصہ سے کھول رہے تھے۔ انہوں نے کہا اگر مجھے رسول اللہ ﷺ کا ڈر نہ ہوتو میں تیری گردن اس گستاخی کی وجہ سے اڑا دیتا۔

مگر رسول اللہ ﷺ بڑے اطمینان اور تسلی کے ساتھ حضرت عمرؓ کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اور تبسم فرما رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اے عمرؓ غصہ میں نہ آؤ میں اور یہ دونوں اس بات کے ضرورت مند ہیں کہ تو مجھے حسنِ ادائیگی کے لئے کہے اور اسے حسنِ تقاضا کے لئے اگرچہ ابھی ادائیگی کا وقت نہیں آیا مگر یہ جلدی چاہتا ہے اسے اس کا حق ادا کرو۔ اور بیس صاع (صاع ایک پیمانہ ہے) زیادہ دے دینا۔

جب ادائیگی ہوئی تو زید نے حضرت عمرؓ سے پوچھا یہ زیادہ کیوں دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا تھا کہ جو سختی تم نے کی ہے اس کے عوض بیس صاع زیادہ ادا کروں۔

رسول اللہ ﷺ کے یہ اعلیٰ اخلاق دیکھ کر زید مسلمان ہو گئے اور اپنا نصف مال امت کے لئے وقف کر دیا۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابہ ذکر اسلام زید بن سعنہ جلد 3 ص 604 مکتب النصر الحدیثہ۔ الریاض)

☆پرمیشر کو روحوں پر مالکانہ اختیار نہیں ہوسکتا حاکمانہ اختیار سے وضاحت کیجئے؟
☆مالک کے کیا معنے ہیں اور حقیقی طور پر یہ لفظ کس پر اطلاق پاسکتا ہے؟

صفحہ 22

☆کیا لفظ **مالک** کے مقابل پر کوئی حقوق قائم رہتے ہیں؟

صفحہ 23

☆انا للہ ...... کی تشریح کیجئے؟

صفحہ 24

☆ کیا خدا ہر بدی کی سزا دے گا **ومن یعمل مثقال ذرۃ** ...... کی وضاحت کیجئے؟
☆صفحہ 24 تا 26 پر 9 آیات قرآنی درج ہیں ان کا ترجمہ یاد کیجئے؟ اور ان سے کیا استنباط کیا گیا ہے؟

صفحہ 25

☆رحمت یا عذاب کن لوگوں کے لئے خاص ہے؟
☆خدا حد سے گزر جانے والے کو بھی بخشنے والا ہے اس کی کیا دلیل ہے؟

صفحہ 26

☆آریوں کا خدا مجسٹریٹ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا ثابت کریں؟
☆پنڈت دیانند نے ستیارتھ پرکاش اردو کے صفحہ 501 میں کیا نظریہ پیش کیا ہے؟

صفحہ 27

☆قانون قدرت پر نظر ڈالنے سے خدا تعالیٰ کی رحمت کی کون سی دو (2) قسمیں نظر آتی ہیں؟
☆رحمانیت سے کیا مراد ہے؟

صفحہ 28

☆رحیمیت سے کیا مراد ہے؟
☆رحمانیت اور رحیمیت کی تجلیات کے نتیجہ میں جو عالم ظہور میں آیا اس سے آریوں کے مؤقف کی کس طرح تردید ہوتی ہے؟

صفحہ 29

☆آریوں کو وید کی مزعومہ تعلیم کے مطابق کہ خدا تعالیٰ ارواح کا خالق نہیں کچھ اور غلطیاں بھی کرنا پڑیں یہ کہ وہ دائمی نجات کے قائل نہیں وضاحت کیجئے؟

صفحہ 30

☆ایک ذرہ گناہ کے عوض مختلف جونوں میں ڈالا جانا انصاف کے خلاف ہے مثالوں سے واضح کیجئے؟
☆میعادی مکتی پر آریہ جو دلیل دیتے ہیں اس کی تردید کیجئے؟

صفحہ 31

☆کیا آریہ اپنی اس فرضی دلیل کو کسی شرتی سے دکھا سکتے ہیں؟
☆اس فرضی دلیل کو کسی شرتی سے دکھانے پر کیا انعام کا وعدہ کیا ہے؟

صفحہ 32

☆آریہ قرآن شریف پر اعتراض کرتے ہیں کہ وہ **خیر الماکرین** ہے۔ کیا جو اعتراض وہ کرتے ہیں بدرجہ اولیٰ ان کے نظریہ پر نہیں پڑتا؟
☆پرمیشر آریوں کے اصول کے مطابق مالک نہیں ہو سکتا۔ واضح کریں؟

صفحہ 33

☆ہم مجازی سلاطین اور بادشاہ کو حقیقی طور پر مالک نہیں کہہ سکتے۔ کیوں؟

صفحہ 34

☆کیا خدا تعالیٰ مالک ہوتے ہوئے ان معنوں میں منصف کہلا سکتا ہے کہ ہر ایک سے برابر برابر سلوک کرے؟

صفحہ 35

☆مبارک کون ہے اور اس کے مقابل شوخ اور شریر کون؟
☆قدامت نوعی اور قدامت شخصی میں کیا فرق ہے؟
☆آریہ نے اپنے اعمال کے مقابل خدا تعالیٰ کا نام منصف رکھا ہے یہ غلطی کیوں لگی؟

صفحہ 36

☆وید ودیا کا ایک نمونہ اور اس کے مقابل قرآن مجید کی تعلیم خلاصۃً لکھئے؟

صفحہ 37

☆آریہ مضمون میں پرماتما کے بارہ میں کیا تناقض ہے؟
☆آریہ عرش کے بارہ میں کیا غلط اعتراض کرتے ہیں؟

صفحہ 38

☆بت پرست آباہن منتر کس لئے استعمال کرتے ہیں؟
☆کیا آریوں کی کتاب خدا کے عالم الغیب ہونے کا کوئی نمونہ پیش کرتی ہے؟

صفحہ 39

☆خدا کی کتاب کا مقصد کیا ہونا چاہیے؟

صفحہ 40

☆خدا تعالیٰ کے بارہ میں ویدوں کا بیان تسلی بخش نہیں۔ وضاحت کیجئے؟
☆وید کتنے رشیوں کے اقوال ہیں؟
☆پارسیوں کو اپنی کتاب کی قدامت کے بارہ میں کیا دعویٰ ہے؟

صفحہ 41

☆آریہ مضمون میں یہ دعویٰ ہے کہ پرمیشر سب پر حاکم ہے ثابت کریں کہ یہ دعویٰ غلط ہے؟

صفحہ 42

☆نیوگ کی تعلیم کا خلاصہ کیا ہے؟
☆کیا تناسخ کی تعلیم پاکیزگی پر مشتمل کہلا سکتی ہے؟

صفحہ 43

☆نیوگ کی وجہ سے عورتوں میں کیا خراب عادت پیدا ہوجاتی ہے؟

صفحہ 44

☆نیوگ کا عقیدہ کس نے داخل کیا اور کیوں؟
☆وید نے پرماتما کے کیا نام رکھے ہیں؟

صفحہ 44

☆رگ وید سے توحید ثابت ہوتی ہے یا یہ ثابت ہوتا ہے کہ عناصر و اجرام فلکی خدا بھی ہیں اور مخلوق بھی؟

صفحہ 45

☆آریہ ورت کے بڑے بڑے پنڈتوں نے وید کی تعلیم سے کیا سمجھا تھا؟
☆جل پرَوا کیا ہے؟

صفحہ 46

☆محمود غزنوی اور سومنات کی لڑائیوں کا ذکر کس ضمن میں ہے؟
☆آریہ مضمون میں یہ فقرہ کہ ''پرمیشر غضب اور کینہ اور بغض اور حسد سے الگ ہے'' کا چھپا ہوا مقصد کیا ہے؟ اور اس اعتراض کا جواب لکھئے؟

صفحہ 47

☆ویدوں کے حوالے سے ثابت کیجئے کہ پرمیشر میں صفت غضب پائی جاتی ہے؟
☆اس بارہ میں صفحہ 47 تا 49 کے حاشیہ میں ویدوں میں جو دیوتاؤں کے بارہ میں تضاد ہے لکھئے؟

صفحہ 48

☆ردر، اریما اور انّ کے کیا معنی ہیں؟

صفحہ 49

☆خدا کی صفت محبت اور غضب کا اظہار کیسے ہوتا ہے؟

صفحہ 50

☆قرآن شریف میں صفت غضب اور ویدوں میں صفت غضب میں کیا فرق ہے؟
☆ثابت کریں کہ صرف وید ہی ایسا مذہب ہے جو پرمیشر کو پُرغضب اور کینہ ور قرار دیتا ہے؟

صفحہ 51

☆(حاشیہ) کیا دنیا کے تفاوت اور دکھ سکھ کی حالت تناسخ کی دلیل ہے؟
☆کیا وید کی مکتی کی شرط کی موجودگی میں کسی شخص کو مکتی مل بھی سکتی ہے؟ قانون قدرت سے کیا استنباط ہوتا ہے؟

صفحہ 52

☆ مکتی اپنے اندر کیا نفرتی طریق مخفی رکھتی ہے؟

صفحہ 53

☆آریوں کے عقائد کے مطابق مکتی خانہ سے نکالے جانے کی جو وجہ بتائی جاتی ہے وہ کتنی قابل اعتراض ہے؟

صفحہ 54

☆ وید سے گناہوں کی فہرست کیوں مانگی گئی ہے؟
☆**تخلق باخلاق اللہ** کے نقطۂ نظر سے آریہ عقیدہ پر کیا اعتراض پڑتا ہے؟

صفحہ 55

☆ آریوں سے اخلاق فاضلہ کی توقع کیوں نہیں رکھ سکتے؟
☆ آریوں کے ساتھ دوستی سے کیوں پرہیز کرنا چاہیے؟

صفحہ 56

☆عفو کرنے نہ کرنے کے لحاظ سے دین حق کے خدا اور آریوں کے پرمیشر میں کیا فرق ہے؟

صفحہ 57

☆بموجب آریہ سماج دنیا کو کروڑ ہا برس گزر گئے مگر کیا پرمیشر نے حیوانات اور کیڑوں مکوڑوں کو انسان بنانے میں کارروائی کی ہے؟

صفحہ 58

☆سب سے زیادہ تعجب پرمیشر کی کس خصلت سے ہے؟

صفحہ 59

☆پرمیشر روحوں اور جسموں کو ملاتا ہے اس قول کی دلیل کیا ہے؟

صفحہ 60

☆وید کے حق و حکمت کے خلاف خیال کی وضاحت کیجئے؟
☆کرّہ ارض پر مکتی خانہ سے نکالے جانے والے کس طرح سمائیں گے؟

صفحہ 61

☆حشر اجساد سے کیا مراد ہے؟ (حاشیہ)

صفحہ 62

☆قرآن شریف خدا تعالیٰ کی سزا دہی کی جو کیفیت بیان کرتا ہے وہ غضب ایک روحانی فلسفہ اپنے اندر رکھتا ہے آیت قرآنی کی روشنی میں وضاحت کیجئے؟

صفحہ 62

☆ضرورت الہام کی سائنس کے ساتھ مثال دے کر کیا وضاحت کی گئی ہے؟

صفحہ 64

☆دلیل کی دو قسمیں کیا ہیں؟
☆الہام کی ضرورت کی لمی دلیل کیا ہے؟

صفحہ 65

☆روحانی زندگی کیا چیز ہے؟

صفحہ 66

☆ثابت کریں کہ آریوں کے عقیدہ کے مطابق جسمانی اور روحانی قانون قدرت باہم مطابق نہیں؟

صفحہ 67

☆الہام کی انّی دلیل یعنی تازہ الہام کے نمونے بیان کیجئے؟

صفحہ 68

☆آریہ مضمون میں اس دعویٰ کی دلیل کیا ہے کہ الہام آدسرشٹی یعنی ابتدائے آفرینش میں ہی چاہیے؟
☆انسان خدا کے الہام کی طرف کیوں محتاج ہے؟

صفحہ 69

☆ہندوؤں میں قومی تفریق کیا ہے؟

صفحہ 70

☆فاسد زمانہ میں الہامی کتاب کی ضرورت کیوں ہوتی ہے اور ایسے وقت میں رسول پر بڑی مشکلیں کیوں پڑتی ہیں؟
☆ابتدائے آفرینش کی کتاب لازماً بچوں کے ابتدائی قاعدہ کی طرح ہوگی؟ وضاحت کریں۔ (حاشیہ)

☆☆☆☆☆

واقفین نو کے لئے تعلیمی میدان اور ایک جائزہ

مرتبہ: مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

واقفین نو بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

قرآن کریم کی تعلیم

''ابتداء ہی سے ایسے بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم کی طرف سنجیدگی سے متوجہ کرنا چاہئے اور اس سلسلہ میں انشاء اللہ نظام جماعت بھی ضرور کچھ پروگرام بنائے گا۔ایسی صورت میں والدین نظام جماعت سے رابطہ رکھیں اور جب بچے اس عمر میں پہنچیں کہ جہاں وہ قرآن کریم اور دینی باتیں پڑھنے کے لائق ہوسکیں تو اپنے علاقہ کے نظام سے یا براہ راست مرکز کو لکھ کر ان سے معلوم کریں کہ اب ہم کس طرح ان کو اعلیٰ درجہ کی قرآن خوانی سکھا سکتے ہیں اور پھر قرآن کے مطالب سکھا سکتے ہیں''۔

قرآن کریم کے مطالب کو سمجھتے ہوئے تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''تو ایسے گھروں میں جہاں واقفین زندگی ہیں وہاں تلاوت کے اس پہلو پر بہت زور دینا چاہئے۔خواہ تھوڑا پڑھایا جائے لیکن ترجمہ کے ساتھ۔مطالب کے بیان کے ساتھ پڑھایا جائے اور بچے کو یہ عادت ڈالی جائے کہ جو کچھ بھی وہ تلاوت کرتا ہے وہ سمجھ کر کرتا ہے۔ایک تو روزمرہ کی صبح کی تلاوت ہے اس میں تو ہوسکتا ہے کہ بغیر سمجھ کے بھی ایک لمبے عرصہ تک آپ کو اسے قرآن کریم پڑھانا ہی ہوگا لیکن ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ سکھانے اور مطالب کی طرف متوجہ کرنے کا پروگرام بھی جاری رہنا چاہئے''۔

نماز کی پابندی اور نماز کے جو لوازمات ہیں ان کے متعلق بچپن سے تعلیم دینا اور سکھانا یہ بھی جامعہ میں آکر سیکھنے والی باتیں نہیں اس سے بہت پہلے گھروں میں بچوں کو اپنے ماں باپ کی تربیت کے نیچے یہ باتیں آجانی چاہئیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت

تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''عام طور پر دینی علماء میں یہی کمزوری دکھائی دیتی ہے کہ دین کے علم کے لحاظ سے تو ان کا علم کافی وسیع اور گہرا بھی ہوتا ہے لیکن دین کے دائرہ سے باہر دیگر دنیا کے دائروں میں وہ بالکل لاعلم ہوتے ہیں۔علم کی اس کمی نے (-) کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔وہ وجوہات جو مذاہب کے زوال کا موجب بنتی ہیں ان میں سے یہ ایک بہت ہی اہم وجہ ہے۔اس لئے جماعت احمدیہ کو اس سے سبق سیکھنا چاہئے اور وسیع بنیاد پر قائم دینی علم کو فروغ دینا چاہئے۔یعنی پہلے بنیاد عام دنیاوی علم کی وسیع ہو پھر اس پر دینی علم کا پیوند لگے تو بہت ہی خوبصورت اور بابرکت ایک شجرۂ طیبہ پیدا ہوسکتا ہے۔تو اس لحاظ سے بچپن ہی سے ان واقفین بچوں کو جنرل نالج پڑھانے کی طرف متوجہ کرنا چاہئے۔آپ خود متوجہ ہوں تو ان کا علم آپ ہی آپ بڑھے گا۔یعنی ماں باپ متوجہ ہوں اور بچوں کے لئے ایسے رسائل ایسے اخبارات لگوایا کریں ایسی کتابیں پڑھنے کی ان کو عادت ڈالیں جس کے نتیجہ میں ان کا علم وسیع ہو اور جب وہ سکول میں جائیں تو ایسے مضامین کا انتخاب ہو جس کے سائنس کے متعلق بھی کچھ واقفیت ہو۔عام دنیا کے جو آرٹس کے سیکولر مضامین ہیں۔مثلاً معیشت، اقتصادیات، فلسفہ، نفسیات، حساب، تجارت وغیرہ ایسے جتنے بھی متفرق مضامین ہیں ان سب میں سے کچھ نہ کچھ علم بچے کو ضرور ہونا چاہئے.....علم میں مزید وسعت پیدا کرنے کے لئے فرمایا:''اس لئے ضروری ہے کہ ایسے بچوں کو اپنے تدریسی مطالعہ کے علاوہ مطالعہ کی عادت ڈالنی چاہئے''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

زبانیں سکھانے کا انتظام

مختلف زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا''جن زبانوں کی ہمیں ضرورت پڑنے والی ہے ان میں روسی اور چینی دو زبانیں خصوصیت سے اہمیت رکھتی ہیں۔جماعت احمدیہ میں جن زبانوں میں کمی ہے ان میں سپینش اور فرانسیسی بھی ہے۔...... اگر پنگھوڑے میں زبان سکھائی جائے تو یہ بھی بہت اچھا ہے بلکہ سب سے اچھا ہے۔ایسی اگر دائی مل جائے۔ایسی نرس مل جائے اور جو توفیق رکھتے ہیں ایسی نرسوں کو رکھنے کی وہ رکھیں۔

حضور نے مزید فرمایا کہ ہم نے تو (-) کا پیغام پہنچانا ہے۔اس لئے ہمیں تو ہر قسم کے زبان دانوں کی ضرورت ہے جو تحریر کی مشق بھی رکھتے ہوں۔بولنے کی مشق بھی رکھتے ہوں۔ترجموں کی طاقت بھی رکھتے ہوں۔تصنیف کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں''۔

(خطبہ جمعہ 8 ستمبر 1989ء)

تین زبانیں لازمی سیکھنی ہیں

زبان سیکھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے مزید فرمایا:''پھر ان کو صرف وہی زبان نہیں چاہئے جس زبان کے لئے ان کو تیار کیا جارہا ہے بلکہ اردو زبان کی بھی شدید ضرورت ہوگی تا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا لٹریچر خود اردو میں پڑھ سکیں۔عربی زبان کی بنیادی حیثیت ہے۔کیونکہ قرآن کریم اور احادیث نبویہ عربی میں ہیں۔عربی زبان بھی سکھانے کی ضرورت پڑے گی۔پس تین زبانیں تو کم سے کم ہیں یعنی اس کے علاوہ کوئی زبان سیکھے تو جتنی چاہے سیکھے لیکن تین زبانوں سے کم کا تو کوئی سوال ہی نہیں۔یعنی اردو اور عربی لازمی ہوگی ان کے علاوہ کوئی بھی تیسری زبان سکھائی جائے۔

(خطبہ جمعہ یکم دسمبر 1989ء)

لڑکیوں کی تعلیم

بیٹیوں کی تعلیم کی طرف والدین کو توجہ دلاتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''اس ضمن میں میں نے یہ نصیحت کی تھی کہ واقفین نو کی پیشکش کرنے والے جن مخلصین کے ہاں بیٹیاں پیدا ہوئی ہیں ان کو کیا سکھائیں۔بیٹیوں کے لئے وہ سہولت نہیں جو بیٹوں کے لئے ہوسکتی ہے کہ میدان میں جہاں مرضی ان کو پھینک دو۔ان کے اپنے کچھ حفاظت کے تقاضے ہیں۔کچھ ان کے وہی تقاضے ہیں جن کے پیش نظر ہم ان سے اس طرح کام نہیں لے سکتے جس طرح ہر واقف زندگی مرد سے کام لے سکتے ہیں۔اس لئے میں نے ان کو یہ کہا تھا کہ ایسی بچیوں کو تعلیم کے میدان میں آگے لائیں۔علمی کام سکھائیں۔علم پڑھانا تو ہے ہی علم سکھانے کا نظام جس کو B.Ed اور M.Ed ایسی ڈگریاں جن میں تعلیم دینے کا سلیقہ سکھایا جاتا ہے۔ان میں ان کو داخل کریں آئندہ بڑے ہو کر لیکن ابھی سے ان کی تربیت اس رنگ میں کریں۔پھر ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔خواتین ڈاکٹروں کو اگر خدا تعالیٰ توفیق دے تو وہ بہت بڑی خدمت کر سکتی ہیں اور بہت گہرا اثر چھوڑ سکتی ہیں۔خواتین کو ڈاکٹر بن کر اپنی زندگی پیش کرنی چاہئے۔ان بچیوں کو ڈاکٹر بنایا جائے جو خدا کے فضل سے وقف نو میں پیدا ہوئی ہیں''۔

اسی طرح زبانوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''بچوں کو بھی سکھائیں لیکن بیٹیوں کو خصوصیت سے کیونکہ علمی کام میں ہمیں واقفین بیٹیاں بہت کام آسکتی ہیں۔انہوں نے میدان میں نہیں جانا ہوگا لیکن وہ تصانیف کریں گی۔وہ گھر بیٹھ کر ہر قسم کے کام اس طرح کر سکتی ہیں کہ اپنے خاوندوں سے ان کو الگ نہ ہونا پڑے۔اس لئے ان کو ایسے کام سکھانے کی خصوصیت سے ضرورت ہے۔

(خطبہ جمعہ 8 دسمبر 1989ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف شعبہ جات میں واقفین نو اور واقفات نو تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔دسمبر 2009ء تک کا جائزہ ملاحظہ فرمائیں اور ان سب کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

وہ واقفین نو جو شعور کی عمر کو پہنچ چکے ہیں اور جن کا زبانیں سیکھنے کی طرف رجحان بھی ہے اور صلاحیت بھی ہے۔خاص طور پر لڑکیاں۔وہ انگریزی، عربی، اردو اور ملکی زبان جو سیکھ رہی ہیں جب سیکھیں تو اس میں اتنا عبور حاصل کر لیں، (میں نے دیکھا ہے کہ زیادہ تر لڑکیوں میں زبانیں سیکھنے کی صلاحیت ہوتی ہے) کہ جماعت کی کتب اور لٹریچر وغیرہ کا ترجمہ کرنے کے قابل ہوسکیں تبھی ہم ہر جگہ نفوذ کر سکتے ہیں۔..........

واقفین نو بچے جو تیار ہو رہے ہیں، توجہ ہونی چاہئے تا کہ خاص طور پر ہر زبان کے ماہرین کی ایک ٹیم تیار ہو جائے۔بہت سے بچے ایسے ہیں جو اب یونیورسٹی لیول تک پہنچ چکے ہیں، وہ خود بھی اس طرف توجہ کریں جیسا کہ میں نے کہا اور جو ملکی شعبہ واقفین نو کا ہے وہ بھی ایسے بچوں کی لسٹیں بنائیں اور پھر ہر سال یہ فہرستیں تازہ ہوتی رہیں کیونکہ ہر سال اس میں نئے بچے شامل ہوتے چلے جائیں گے۔ایک عمر کو پہنچنے والے ہوں گے۔اور صرف اسی شعبے میں نہیں بلکہ ہر شعبے میں عموماً جو ہمیں موٹے موٹے شعبے جن میں ہمیں فوراً واقفین زندگی کی ضرورت ہے وہ ہیں مربیان، پھر ڈاکٹر ہیں، پھر ٹیچر ہیں، پھر اب کمپیوٹر سائنس کے ماہرین کی بھی ضرورت پڑ رہی ہے۔پھر وکیل ہیں، پھر انجینئر ہیں، زبانوں کے ماہرین کا میں نے پہلے کہہ دیا ہے پھر ان کے آگے مختلف شعبہ جات بن جاتے ہیں، پھر اس کے علاوہ کچھ اور شعبے ہیں۔......... پھر بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں تو کھیلوں سے دلچسپی ہے، کرکٹر بننا ہے یا فٹ بال کا پلیئر (Player) بننا ہے۔یہ تو پیشے واقفین نو کے لئے نہیں ہیں۔صرف اس لئے کہ بچوں کی صحیح طرح کونسلنگ (Councling) ہی نہیں ہو رہی ان کی رہنمائی نہیں ہو رہی، اور اس وجہ سے ان کو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہی کہ ان کا مستقبل کیا ہے۔تو ماں باپ بھی صرف وقف کر کے بیٹھ نہ جائیں بلکہ بچوں کو مستقل سمجھاتے رہیں۔...........تو ہم نے واقفین نو بچوں کو پڑھا کے نئے نئے علوم سکھا کے پھر دنیا کے منہ دلائل سے بند کرنے ہیں۔اور اس تعلیم کو سامنے رکھتے ہوئے جو حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں اصل قرآن کا علم اور معرفت دی ہے، اللہ کرے کہ واقفین نو کی یہ جدید فوج اور علوم جدیدہ سے لیس فوج جلد تیار ہو جائے۔

(خطبہ جمعہ 18 جون 2004ء۔خطبات مسرور جلد 2 ص 418-422)

☆☆☆☆☆☆

مختلف شعبہ جات میں زیر تعلیم واقفین نو

نمبر شمار	نام شعبہ		Male	Female	میزان
1	جامعہ احمدیہ		931	--	931
2	جامعہ احمدیہ بیرون پاکستان		261	--	261
3	مدرسۃ الظفر معلم کلاس		116	--	116
4	ایم بی بی ایس		59	31	90
5	بی ڈی ایس		4	7	11
6	فارمیسی		15	29	44
7	ہومیوڈاکٹر		9	9	18
8	DVM		3	--	3
9	لیبارٹری ٹیکنیشن/میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی		10	4	14
10	فزیوتھراپی		1	3	4
11	نرسنگ		20	13	33
12	سول انجینئرنگ/ٹاؤن پلاننگ	ڈگری	6	--	6
		ڈپلومہ	20	--	20
13	الیکٹریکل انجینئرنگ	ڈگری	18	1	19
		ڈپلومہ	24	--	24
14	کیمیکل انجینئرنگ	ڈگری	3	1	4
		ڈپلومہ	4	--	4
15	مکینیکل انجینئرنگ	ماسٹر	7	--	7
		ڈپلومہ	10	--	10
16	الیکٹرونکس/کمیونیکیشن/ٹیلی کام	ڈگری	26	3	29
		ڈپلومہ	9	--	9
17	کمپیوٹر سائنس/انجینئرنگ	ماسٹر	2	5	7
		ڈگری	54	22	76
18	آرکیٹیکٹ	ڈگری	6	2	8
		ڈپلومہ	2	--	2
19	زراعت	ماسٹر	2	1	3
		بیچلر	6	2	8
20	ہوم اکنامکس فوڈ ٹیکنالوجی Bs آنرز		2	8	10
21	میتھ/سٹیٹ/اکنامکس Bs آنرز		12	7	19
22	فزکس	ماسٹر	1	2	3
	فزکس/ڈبل میتھ	بی ایس آنرز	5	15	20
23	پی ایچ ڈی	Math+1	--	1	1
		Zooalogy	--	1	1
24	اکنامکس	ماسٹر	1	7	8
		بیچلر	3	1	4
25	سائیکالوجی	ماسٹر	1	2	3
		بیچلر	--	8	8
26	کیمسٹری/بائیوکیمسٹری	ماسٹر	--	3	3
	Bs آنرز	بیچلرز	4	18	22
27	جیالوجی/جغرافیہ Bs آنرز		3	--	3
28	Management بی ایس آنرز		--	1	1
29	برنس ایڈمنسٹریشن		12	3	15
			37	8	45
30	ACCA / CA		42	6	48
31	بی۔کام		183	33	216
32	ایم۔کام		4	--	4
33	ایم۔اے/ایم۔ایس۔سی		--	13	13
34	ایم۔ایڈ		--	1	1
35	بی۔ایڈ		1	22	23
36	بی۔اے		135	414	549
37	بی۔ایس۔سی		24	67	91
38	وکیل		6	--	6
39	فلم میکنگ/ٹی وی پروڈکشن		3	--	3
40	ملٹی میڈیا/ماس کمیونیکیشن/جرنلزم		20	12	32
41	ڈرافٹسمین	ڈپلومہ	1	--	1
42	ڈبل میتھ Bs آنرز		4	12	16
43	زوالوجی/باٹنی/بیالوجی	ماسٹر	2	4	6
		بیچلرآنرز	5	15	20
44	پرنٹنگ اینڈ گرافک ڈپلومہ		1	--	1
45	فزیالوجی بی ایس آنرز		--	3	3

46۔زبانوں کے ماہرین

نمبر شمار	زبان	ڈگری	لڑکے	لڑکیاں	کل
1	انگلش	ماسٹر	2	23	25
	انگلش	بی اے آنرز	0	27	27
2	عربی	ماسٹرز	0	3	3
	عربی	بی اے آنرز	2	0	2
3	اردو	ماسٹر	0	7	7
	اردو	بی اے آنرز	0	0	0
			2144	880	2830

عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے کے معنی اور فلسفہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

’’حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

عورتوں سے بھلائی سے پیش آیا کرو۔عورت یقیناً پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔پسلی کے اوپر کے حصے میں زیادہ کجی ہوتی ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کروگے تو اسے توڑ دو گے۔اور تم اسے چھوڑ دو گے تو ٹیڑھی ہی رہے گی۔ پس تم اس سے بھلائی ہی سے پیش آیا کرو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ عورت پسلی کی طرح ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کروگے تو توڑ دو گے اور اگر تم اس سے فائدہ اُٹھانا چاہو تو تم اس کی کجی کے باوجود اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہو۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب خلق آدم وذریتہ)

اب پسلی کا زاویہ یا گولائی جو بھی ہے وہی اس کی مضبوطی ہے اور انتہائی نازک حصہ بھی کسی جاندار کا اس کے حصار میں ہے۔یعنی دل اور بعض دوسری چیزیں بھی ہیں۔تو اللہ تعالیٰ کی اس تخلیق سے انسان نے فائدہ اُٹھایا ہے۔اس لئے دیکھ لیں عمارتوں اور پُلوں میں جہاں زیادہ مضبوطی دینی ہو اسی طرح گولائی دی جاتی ہے۔تو فرمایا کہ عورت کا جو مضبوط کردار ہے اس سے اگر فائدہ اُٹھانا ہے تو اس کو زیادہ اپنے مطابق ڈھالنے کی کوشش نہ کرو ورنہ فائدہ تو کیا وہ تمہارے کسی کام کی بھی نہیں رہے گی۔لیکن یہ بھی ثابت شدہ ہے کہ عورت میں اللہ تعالیٰ نے قربانی کا مادہ بہت زیادہ رکھا ہے۔اگر خود نمونہ بن کر اس سے نیکی سے پیش آؤ گے تو وہ خود اپنے آپ کو تمہاری خواہشات پر قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہے گی۔اس لئے اس سے زیادہ فائدہ سختی سے نہیں بلکہ پیار و محبت سے ہی اُٹھایا جاسکتا ہے‘‘۔ (خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 456)

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

احمدی طالبہ کا اعزاز

مکرم محمد محمود طاہر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ عائشہ رضوان بنت مکرم سکواڈرن لیڈر ڈاکٹر عامر رضوان صاحب مرحوم و مکرمہ فارماسسٹ صالحہ صدیقہ صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور نے گزشتہ سال O لیول میں 8As حاصل کئے اس کارکردگی پر عزیزہ عائشہ کو مورخہ 13 مارچ 2010ء کو لاہور گیریژن ایجوکیشن سسٹم (LGES) کی طرف سے مہمان خصوصی کور کمانڈر لاہور جناب لیفٹیننٹ جنرل اعجاز بخشی (جو کہ LGES کے پیٹرن بھی ہیں) نے گولڈ میڈل اور میرٹ سرٹیفکیٹ دیا۔

اسی طرح مورخہ 17 جنوری 2010ء کو HEC کے تعاون سے ہونے والے 7th NSTC Under18 کے مقابلہ میں عزیزہ عائشہ نے حصہ لیا اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیالوجی کے مقابلہ میں Top 50 Biologists آف پاکستان (Under 18) میں شامل ہوگئی ہے۔ ان 50 طلبہ کا امتحان اگست میں ہوگا جس میں 4 طلبہ منتخب ہوں گے جو پھر انٹرنیشنل مقابلہ کیلئے حصہ لیں گے۔

عزیزہ عائشہ رضوان صاحبہ مکرم ملک ناصر الدین خان صاحب مرحوم ابن حضرت ماسٹر محمد طفیل خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات طالبہ کیلئے مبارک کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور کے پوتے نعمان منگلا کے سر پر چوٹ لگی تھی۔ ابھی تک جناح ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دوبارہ واپڈا ہسپتال لاہور میں داخل ہوئے ہیں۔ طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تھی۔ اب قدرے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد حسین بھٹی صاحب کارکن دفتر لجنہ اماء اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد انور بھٹی صاحب کارکن نظارت علیاء ربوہ کا نکاح و تقریب شادی مورخہ 10 اپریل 2010ء کو منعقد ہوئی۔ بارات ربوہ سے گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ گئی۔ جہاں مکرم حافظ عبدالکریم صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے نکاح ہمراہ مکرمہ راحیلہ غلام نبی صاحبہ بنت مکرم غلام نبی صاحب مرحوم گرمولہ ورکاں 70 ہزار روپے حق مہر پر بیت الذکر میں پڑھا اور دعا کرائی۔ اگلے دن مورخہ 11 اپریل کو دارالصدر شرقی کے سبزہ زار میں دعوت ولیمہ ہوئی، اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔ دلہا مکرم حسن محمد صاحب گرمولہ ورکاں کے پوتے اور مکرم حسن محمد صاحب راجوری گرمولہ ورکاں کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ بہت خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ہومیو ڈاکٹر ادریس احمد صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے CCU میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم قریشی محمد حفیظ صاحب ہیڈ کلرک دفتر دارالذکر لاہور کی ٹانگ میں تکلیف ہے۔ نیز ان کی اہلیہ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم خالد رشید صاحب قادیان ٹیلرز رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم رشید احمد کلیم صاحب مختلف عوارض کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سرور بیگم صاحبہ ہائی بلڈ پریشر اور خرابی پیٹ کے باعث بیمار ہیں اور اس وقت فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

داخلہ کمپیوٹر کورسز

(طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کیلئے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 28 اپریل ہوگی۔

* Web Designing Course Contents

● **HTML**

* OVERVIEW OF HTML ELEMENTS
* WHAT ARE ELEMENT'S ATTRIBUTES
* ELEMENTS WITH SEO

● **CSS**

* WHAT IS STYLESHEET
* INLINE USE
* INTERNAL USE
* EXTERNAL USE
* WHAT ARE SELECTOR AND THEIR PROPERTIES
* WHAT IS DIFFERENCE BETWEEN ID AND CLASS

● **JQUERY**

* WHY IT IS HEAVEN FOR DESINGER/DEVELOPER
* HOW TO DOWNLOAD, CONNECT JQUERY WITH HTML
* BEGINNING WITH JQUERY

اس کورس میں ویب ڈیزائننگ کورس پر ایک نظر کے علاوہ بعض دوسری باتیں بھی زیر بحث آئیں گی۔

نوٹ: داخلہ انٹرویو کے بعد ہوگا۔ ہر امیدوار کے گھر پر کمپیوٹر ہونا ضروری ہے تاکہ پریکٹس کر سکے۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ آنسہ یوسف راہوالی ضلع گوجرانوالہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے معدہ اور جگر کے انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے۔ باوجود مختلف علاج کے افاقہ نہیں ہو رہا۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ کیونکہ کھانا پینا ہضم نہیں ہو رہا۔ احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے خاص فضل سے معجزانہ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کی خالہ زاد بہن محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شمس دین صاحب ساکن گوجرانوالہ گزشتہ ایک ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہے۔ چلنا پھرنا مشکل ہے سانس پھول جاتا ہے جس کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے جسم میں طاقت ختم ہو رہی ہے۔ کھانا پینا مشکل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

حضرت میاں شہامت خان

رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

بیعت: 23 اپریل 1889ء

وفات: 1929ء

حضرت میاں شہامت خان نادون ضلع کانگڑہ کے رہنے والے تھے۔ ایک دفعہ جب آپ کے تیسرے بھائی میاں امانت خان حضرت اقدس سے بیعت کرنے گئے تو حضرت اقدس نے ان سے آپ کا (یعنی میاں شہامت خاں صاحب) کا حال پوچھا۔

1880ء میں ایک فقیر سائیں قلندر شاہ تھا۔ جو پنجاب کی طرف سے گیا تو آپ سے کہا کہ میاں! امام مہدی پیدا ہوگئے ہیں مگر ابھی ظاہر نہیں ہوئے۔ مجاہدہ میں ہیں۔ افسوس ان کے دعویٰ تک میں نہیں ہوں گا۔ آپ نے پوچھا وہ کہاں ہیں تو اس نے جواب دیا کہ بٹالہ کے پاس قادیان ایک بستی ہے اس جگہ پر ہیں۔

جب براہین احمدیہ کا اشتہار شائع ہوا تو آپ نے براہین احمدیہ منگوالی اور جب بیعت کا اعلان ہوا۔ تو بیعت کر لی۔

حضرت میاں شہامت خاں کی وفات 1929ء میں ہوئی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

آپ کے بیٹے ڈاکٹر مطلوب خاں صاحب کے بارے میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''ان کے بیٹے ڈاکٹر مطلوب خان صاحب کے متعلق جبکہ وہ جنگ کے دنوں میں 1928ء میں لڑائی پر گئے ہوئے تھے۔ گورنمنٹ کی طرف سے تار آیا تھا کہ وہ مارے گئے ہیں۔ لیکن مجھے خدا تعالیٰ نے بتایا تھا کہ وہ فوت نہیں ہوئے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کچھ دنوں کے بعد گورنمنٹ نے اطلاع دی...... کہ وہ زندہ اور قید میں ہیں''۔

بازیافتہ سیونگ سرٹیفکیٹ

مکرم عطاء المحسن صاحب کارکن نظارت صنعت و تجارت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

کچھ روز قبل بازار سے چند سیونگ سرٹیفکیٹ ملے ہیں جن صاحب کے ہوں وہ درج ذیل نمبر پر خاکسار سے رابطہ کریں۔ 0322-8056011

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

بے نظیر کے قاتل جلد عوامی عدالت میں ہونگے

صدر آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ 18 ویں ترمیم کے ذریعے وزیراعظم کو اختیارات منتقل کر کے وعدے پورے کر دیئے، بے نظیر بھٹو کے قاتل جلد عوامی عدالت میں ہوں گے۔ روٹی، کپڑا، مکان کا نعرہ سچ کر دکھاؤں گا، نئے صوبے بنانے کا مخالف نہیں، جنوبی پنجاب کو پورا حق دوں گا، چولستان کی اراضی مقامی لوگوں کو دینے کے انتظامات کئے جائیں، میڈیا کو مکمل آزادی دیتے ہیں، اسے بھی چاہئے کہ وہ بھی حق و سچ کا ساتھ دے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بہاولپور میں شوگر مل کے افتتاح کے موقع پر جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سپریم کورٹ نے بھی جوڈیشل کمیشن کو چیلنج کر دیا

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن نے بھی اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کی تعیناتیوں کیلئے جوڈیشل کمیشن اور پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے سابق صدر سپریم کورٹ بار حامد خان اپنی درخواست کی پیروی کریں گے۔

کسی عہدیدار کو قانون سے بالا فیصلے کرنے کا اختیار نہیں

چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چودھری نے قدرتی مائع گیس کے ٹھیکے میں ایک ارب ڈالر نقصان کے خلاف از خود نوٹس کیس کی سماعت کے دوران ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری اس کیس میں کوئی ذاتی دلچسپی نہیں، جو ذمہ داری ہم پر ڈالی گئی ہے ہم اسے پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بولی میں شامل نہ ہونے والی کمپنی کو کس طرح این ایل جی ٹھیکہ دے دیا گیا، آپ کو قواعد وضوابط سے باہر جانے کا اختیار نہیں، خود مشکل میں پھنس گئے ہیں۔ کسی عہدیدار کو اپنی من مرضی اور قانون سے بالاتر فیصلے کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ کام شفاف طریقے سے ہونا چاہئے تھا۔ انہوں نے حکام سے کہا کہ وہ عدالت کو کنفیوژ نہ کریں اور تمام حقائق بتائیں۔

توانائی کانفرنس کے فیصلے ہر پاکستانی کو تتر بتر کر دیں گے

جیو کے پروگرام ''آج کامران کے ساتھ'' کے میزبان کامران خان نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ وزیراعظم گیلانی کی زیر صدارت دو روزہ توانائی کانفرنس کے فیصلے پر عمل درآمد لوڈشیڈنگ کے عذاب کا شکار ہر پاکستانی کی زندگی کو تتر بتر کر دے گی۔ انہوں نے بتایا کہ صدر زرداری نے بہاولپور میں اپنے خطاب میں اس بات کا اعتراف تو کیا کہ حکومت عوام کو درپیش مسائل سے آگاہ ہے لیکن یہ نہیں بتایا کہ انہیں حکومت میں آئے ہوئے دو سال سے زائد ہو گئے مگر انہوں نے ان مسائل کا کیا حل نکالا؟ آج صورتحال یہ ہے کہ ملک کے بیشتر علاقوں میں 18 سے 20 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے جس پر عوام سڑکوں پر نکلنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ملکی تاریخ کی اس بدترین لوڈشیڈنگ سے نجات پانے کے لئے وزیراعظم کی زیر صدارت دو روزہ توانائی کانفرنس ہوئی جس میں چاروں وزراء اعلیٰ، وفاقی وزیر بجلی و پانی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ توانائی کانفرنس نے جن اقدامات کا فیصلہ کیا ہے وہ ملک بھر کے عوام کی زندگی کو تتر بتر کر دے گی۔

وفاقی بجٹ 5 سے 12 جون کے درمیان پیش کر دیا جائے گا

وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ بجٹ کی تیاری کا کام تیزی سے مکمل کیا جا رہا ہے، آئندہ مالی سال کا بجٹ 5 سے 12 جون کے درمیان پیش کر دیا جائے گا۔ 15 مئی تک بجٹ کی حکمت عملی سے متعلق پیپر ورک پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹیوں کے حوالہ کر دیا جائے گا۔

حکومت نے 120 ٹرینیں بند کرنے کا فیصلہ کر لیا

حکومت نے 120 ٹرینیں بند کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ غیر منافع بخش اور سیاسی بنیادوں پر چلائی گئی ٹرینیں بند کی جائیں گی۔ وفاقی وزیر ریلوے کے مطابق موجودہ حکومت نے سیاسی بنیادوں پر 7 ٹرینیں چلائی۔ وزیراعظم کو ٹرینیں بند کرنے کے حوالے سے بریفنگ چند روز میں دی جائیں گی۔ 113 ٹرینیں سابق ادوار میں چلائی گئیں۔

پنجاب حکومت نے نئے مالی سال سے پراپرٹی ٹیکس بڑھا دیا

حکومت پنجاب نے زیادہ سے زیادہ ریونیو اکٹھا کرنے کیلئے صوبہ بھر میں نئے مالی سال یکم جولائی 2010ء سے پراپرٹی ٹیکس کی شرح میں 250 سے 500 فیصد تک اضافہ کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے نئی شرح کے مطابق ٹیکس وصول کرنے کیلئے پراپرٹی سروے اور اندراج بھی شروع کر دیا ہے۔ حکومت پنجاب نے یہ فیصلہ ریونیو میں اضافے کیلئے تشکیل دی گئی کمیٹی کی سفارشات پر کیا ہے۔ کمیٹی کی سفارشات کو گزشتہ ماہ ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس میں وزیراعلیٰ شہباز شریف نے منظور کیا۔

عالمی خلائی سٹیشن پر روبوٹ بھیجنے کا فیصلہ

ناسا اور جنرل موٹرز نے اعلان کیا ہے کہ بہت جلد ایک روبوٹ خلاباز عالمی خلائی سٹیشن پر بھیجا جائے گا جو وہاں موجود خلا بازوں کی مدد کرتے ہوئے ان کے کام کو آسان بنائے گا۔ اگرچہ اس سے پہلے کئی روبوٹ ماڈل خلاء میں موجود ہیں۔ تاہم حال ہی میں تیار کیا گیا روبوٹ انسان خلابازوں کی طرح ہوگا اور ایک ماہر خلاباز کی طرح کام انجام دے گا۔ ناسا اور جنرل موٹرز کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ پہلا انسانی مشابہت والا روبوٹ ہوگا جو زمین کو چھوڑ کر خلا کی جانب سفر کرے گا اس کو روبوناٹ 2 کا نام دیا گیا ہے جس کا وزن 300 پاؤنڈ ہے۔

(روزنامہ آجکل 20 اپریل 2010ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 23 اپریل

طلوع فجر	4:04
طلوع آفتاب	5:29
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:44

ضرورت اساتذہ
الصادق ماڈرن اکیڈمی گرلز سیکشن میں انگلش اور بیالوجی، کیمسٹری پڑھانے کیلئے خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے
تعلیمی قابلیت MSc,BSc/M.A English ہونی چاہئے۔ خواہشمند خواتین اپنی درخواست اور مکمل کوائف کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637,6214434

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
co.'B' PVT.LTD.
DEALS iN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
BAGS دولت
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NJ NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
رہائش: 6214840
فون دکان 6212837

FD-10

جلسہ سالانہ لندن 2010ء
جلسہ سالانہ لندن 2010ء میں لنڈن جانے والے احباب جماعت ویزہ فارم حاصل کرنے کے لئے فارم پُر کرنے کے لئے، ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے اور دیگر رہنمائی حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔
گزشتہ سالوں کی طرح سروسز کی طرف سے خدمات حاضر ہیں۔
سروسز
آفس نمبر 24، 2nd فلور، آشیانہ سنٹر، رحمان آباد، مری روڈ، راولپنڈی
051-4853427, 051-4415900, 0300-9141584, 0333-5494055, 0333-5494167